الجامعۃ البنوریۃ العالمیۃ
متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان

دارالافتاء والقضاء

ای میل: darulifta@gmail.com ویب سائٹ: www.jamiabinoria.net فون: 2560300-2560400 فیکس: 2564586

MODE: **Regular**

Name : **Ahmed Haroon**
Address : **Karachi**
Subject : **AQAID**
Writer : آفتاب

Serial No : **14517**
Date : **1/27/2012**
Contact No:
Email :

Assalam-o-Alaikum;

Aik kitaab mein kisi buzurg k waaqiat likkhay huay thay, us mein aik kuch yun bhi tha keh Buzurg ne apnay maannay walay se farmaya keh "Faqeer ki Qabar se wohi Faaida hoga jo zindagi zahiri mein Meri Zaat set hota tha"
aur jis se kaha gaya us ne bataya "mein ne hazrat ki Qabar se wohi faaida utthaya jo Haalat-e-Hayaat mein utthaya tha"
kiya aisa aqeedah rakhna or woh bhi Qabar se faaidah pohonchnay ya pohnchanay wala, intihai Gumrah kun or Shirk nahin, is silsilay mein sharaee aitebar se Darul-Ifta ka kiya fatwa Sadir hoga.

Jazak-Allah.

ایک کتاب میں کسی بزرگ کے واقعات لکھے ہوئے تھے، اس میں کچھ یوں بھی تھا کہ بزرگ نے اپنے ماننے والے سے فرمایا کہ "فقیر کی قبر سے وہی فائدہ ہوگا جو زندگی ظاہری میں میری ذات سے ہوتا تھا" اور جس سے کہا گیا اُس نے بتایا "میں نے حضرت کی قبر سے وہی فائدہ اُٹھایا جو حالت حیات میں اُٹھایا تھا" کیا ایسا عقیدہ رکھنا اور وہ بھی قبر سے فائدہ پہنچنے یا پہنچانے والا، انتہائی گمراہ کن اور شرک نہیں؟ اس سلسلہ میں شرعی اعتبار سے دارالافتاء کا کیا فتویٰ صادر ہوگا؟

الجواب حامداً ومصلیاً

اگرچہ یہ عقیدہ رکھنا تو قطعاً درست نہیں کہ کوئی بھی ولی یا بزرگ شخصیت مرنے کے بعد بھی اپنے معتقدین کو وہی فائدہ یا ہم پہنچانے پر قادر ہے جو وہ اپنی زندگی میں کسی ماننے والے کو پہنچا سکتا تھا۔ اس سے تو احتراز لازم ہے تاہم کسی ولی کی قبر سے روحانی فیض کا حاصل ہونے میں کوئی شبہ نہیں بلکہ یہ ثابت اور اس کی کرامات میں سے ہے کہ ان کی قبر پر جانے والے کو خدا یاد آجائے اور اُسے اپنی قبر آخرت یاد آکر اپنی اصلاح کی فکر میں لگ جائے اور غیر شرعی امور سے وہ باز آجائے اس میں کوئی قباحت نہیں۔ البتہ سائل نے جس کتاب میں پڑھا ہے اگر اس کے پاس وہ نسخہ ہو تو اسے دکھا دیا جائے تو یہ زیادہ بہتر ہوگا۔ واللہ اعلم بالصواب

آفتاب احمد عفی عنہ
دارالافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۲۱ رجب المرجب ۱۴۳۳ھ

الجواب صحیح
بندہ نادر جان عفا اللہ عنہ
دارالافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۲۲ رجب المرجب ۱۴۳۳ھ

الجواب صحیح
عبداللہ شوکت [illegible]
دارالافتاء جامعہ بنوریہ
۲۹ رجب المرجب ۱۴۳۳ھ

الجواب صحیح
[illegible]
دارالافتاء جامعہ بنوریہ
۲۳ رجب المرجب ۱۴۳۳ھ

نائب رئیس دارالافتاء جامعہ بنوریہ العالمیہ

دارالافتاء
فتویٰ نمبر 14517
تاریخ [illegible]

رئیس دارالافتاء جامعہ بنوریہ العالمیہ

27/06/013